ایک سے ہم دو تو ناستی

| | |
|---|---|
| الٰہی مین بندہ گنہ گار ہون | گناہون سے اپنے شرمسار ہون |
| مجھے بخشیو میرے پروردگار | کہ ہے نام تیرا جو آمرزگار |

الحمد للہ و المنتہ این کتاب مستطاب تالیف میرزا امام الدین معروف بہ مولائی ہدایت کنندہ قوم لال بیگیان رئیس قادیان مسلان ضلع گورداسپور ملک پنجاب مسمّٰی بہ

# دید حق

| | |
|---|---|
| کسی سے بر آوے نہ کچھہ کام جان | جب تو مہربان ہو تو کل مہربان |
| تیرا نام ستار غفار ہے | میرا نام عاصی گنہگار ہے |

مطبع روز بازار جنرل لا بجس ایجنسی امرت سر مین حسب فرمایش مصنف

طبع شد

بغیر اجازت کے اور صاحب چھپوانے کا ارادہ نہ فرمائین

K
Imam al-Din

# تمہید

جتنا داناؤن اور عقلمندون نے سوچا ہے اوسکا یہی نتیجہ ہے کہ کیسکو بہی بیوقوف رہنا واجب نہین۔ جب قدرت نے سب کو اعضاء اور حواس برابر دیئے ہین تو پہر کیا سبب کہ ایک ترقی کرے اور دوسرا گڑہے مین پڑا رہے۔ ضرور ہر ایک کو جہالت سے نکلنا واجب ہے۔ طریقہ جہالت کے دور کرنیوالا یہ ہے جو اس کتاب میں لکہا ہے۔ اور حق پرستی اور عقل کیطرف بہی رغبت دلاتا ہون عقل ایک ایسا عمدہ جوہر ہے کہ انسان اور حیوان مین اسی کے سبب سے فرق پایا جاتا ہے۔ مین اس عقدہ کو کہول کر عمدہ طور پر اپنے ملک کی بولی میں سمجہاتا اور سناتا ہون جسکو ہر ایک سمجہے اسمین کوئی جہوٹہ اور دغا نہین مطابق کتب سماوی اور الہامی کے مُکتی یعنی نجات دینے والا دین اور دنیا کا ہے مبارک وہ آدمی ہے جو گنہگارون اور بیعقلون کی صلاح پر نہین چلتا اور نہ اونکی صحبت اختیار کرے اور اپنے دین کا انتظام رکھے۔ دیکہو وہ کام ہمیشہ ابتری کی حالت میں رہتے آئے ہین جنکے کرنیکا کوئی قاعدہ اور قانون نہ ہو بے ترتیبی اور بے آئینی وہ شے ہے جو سلطنت تک ناپید کر دیتی ہے۔ اور جو لوگ بے انتظام اور بے طریق اور ایک دوسری سے نفرت کرتے ہیں وہ نفاق پسند رہے ہیں انکا درجہ داناؤن نے درندون سے ناقص نہیں مانا باہمی ملاپ اور محبت کا نام ہی آدمیت اور دین ہے اور ایسی جیسی تمام مشکلان حل ہوتی ہین۔ اور اتفاق کے واسطے امورات ذیل کا ہونا ضرور چاہیئے۔

اول۔ کسی بھائی کو غرور سے نہ دیکھو بھائی سمجھو۔ دوم ایک دوسرے کی تکلیف
میں امداد کرنا سیوم ایک دوسرے کے سب میں دخل نہ دو۔ چہارم دونو وقت
مقرر وقت پر سب بھائی جمع ہوکر دید کرو۔ پنجم اپنی بھلائی کے واسطے تجویز سوچو
ششم ہر کام کو بہتوں کی صلاح پر کیا کرو اور اپنے حکموں کی تعمیل سب سے
زیادہ اتفاق کرنیوالی چیز ہے کیونکہ جس گھر میں بیس ۲۰ آدمی ہونگے بیس ۲۰ طرح کی
رائیں ہونگی سو وہ کام نہیں ہوگا اسواسطے بہت طرح کے خیالونکو اکٹھا کرنا سوائے
انجمن کے سرانجام نہیں ہوسکتا۔ انجمن اچھی چیز ہے آپ کو تاکید ہے انجمن اپنی
بناؤ اور آرام پاؤ۔ اگر آپکو اپنی اپنی اولاد کی بہتری کا خیال ہے تو انجمن جلدی بناؤ
فقط میری اور کوئی غرض نہیں یہی ہے کہ یہ ذات مہذب ہوکر اشراف کہلاوے
اور نیچ پنیکا حرف دور ہو جاوے۔ اے بھائی لال بیگیو میں نے جس قدر
نصیحت کی ہے تمہارے دین اور قوم کی قائمی اور بھلائی کیواسطے ہے اسپر پابند
رہنا اور دل و جان سے عمل کرنا تمپر فرض ہے اور اپنی عادل گورنمنٹ کی خیر خواہی و
فرماں برداری کو اپنے ذمہ میں دینداری جانو۔ اور کوئی ایسا کام نہ کرنا چاہیے جس
میں تمکو اور تمہارے بزرگوں کو لاج لگے فقط

# دیہ حقوق

ہزار ہا شکر اُس خداوند کریم کی درگاہ میں کہ اُس زمانے میں ہمارے
پیر روشن ضمیر بالمیک صاحب کے آئین دین کی جو ہم لوگوں کی غفلت اور کم توجہی سے
گم ہو رہا تھا اور آنکی ہدایت کا چراغ بالکل گل ہو گیا تھا۔ اب پھر ہمارے ہوش
ہوئے طالع جاگے اور ہماری بہتری نے کمال خوبصورتی سے جلوہ ظہور کا دکھلایا
یعنی مولائی مرزا امام الدین صاحب رئیس قاضیاں ضلع گورداسپورہ نے جو کہ طریق
و حدیث سے جو اس زمانہ میں عارف یکتا اور سالک باصفا ہیں حضرت بالمیک
صاحب کے طریق اور دین کو کمال سعی اور کوشش سے تازہ اور روشن کر دکھلایا۔ اور
اپنے کاروبار چھوڑ کر صرف تمہاری قوم کی بہتری کے لئے طرح طرح کی تکلیفیں
اور طعن ہندو اور مسلمان کا اوٹھا کر جابجا وعظ و نصیحت اور ہدایت فرما رہے ہیں
اسکے سوا اپنی گرہ سے بہت سا روپیہ خرچ کر کے خاص قاضیاں مغلاں میں [illegible]
جسکے واسطے پندراں ۱۵ ماہ مارچ تاریخ مقرر ہو چکی ہے میلہ بالمیک صاحب کا کرتے
ہیں۔ علاوہ قوم لال بیگیاں کے اور ہندو مسلمان بھی جمع ہوتے ہیں خیرخواہی اور
بڑی خوشی کے ساتھ ہر ایک کی خدمت تواضع میں حاضر رہکر ہدایت نیک چلنی
فرماتے ہیں۔ دوئم۔ ایک جھنڈا بالمیک صاحب کا برائے آبادی و روشنی کے قائم
کر دیا۔ اور یہ خبر فیض اثر ہزارہا کوسوں تک دور و نزدیک پہونچ گئی مگر تاہم پھر
بھی اس خبر فرخندہ اثر کو عام طور پر مشتہر کرنا ہمیشہ اپنے اوپر عین فرض سمجھ کر مشتہر

سکے ذریعہ شایع کرتے ہیں۔

**تیسرے** ایک کتاب جسکا حرف بحرف گُنتی سے بھرا ہُوا ہے ہمارے دین کے بارہ میں جو آجتک ہماری قوم اس نعمت عظمیٰ سے محروم اور بدنصیب چلی آتی ہے جسکا نام ہدایت نامہ لال بیگیاں ہے مولائی مرزا صاحب نے اپنی گرہ سے بہت سا روپیہ خرچ کرکے یہ ہدایت نامہ کہ جسکا مدعا تہذیب اخلاق ہے چھپاکر اس قوم لال بیگیاں میں تقسیم کیا اور سب قوم ہندو مسلمان وغیرہ کو بلاقیمت دیا گیا۔ ہنوز اس کتاب کا پہلا حصہ چھپا باقی دوسرا حصہ جسمیں مفصل حال بالمیک صاحب اور لال بیگ صاحب اور کل سوم جو اس طریق کی ہیں چھپاکر تقسیم ہوگا۔ اور یہ کتاب جسکی تعریف بیان نہیں ہوسکتی۔ دیکھنے اور سُننے میں بہت فرق ہوتا ہے اسکے پڑھنے اور دیکھنے سے سب صاحبان کو خود ہی اصل حقیقت معلوم ہوسکتی ہے الا اس کتاب کی چھپائی پر روپیہ نوسو خرچ آتا ہے۔

**چوتھے** یہ خوشخبری سُنائی جاتی ہے کہ خاص قادیاں مغلاں میں جھنڈا لگاکر دربار بالمیک صاحب کے تعمیر ہونیکی بنیاد بھی قایم کی گئی ہے یقین کامل ہے کہ عنقریب قوم لال بیگیاں کی امداد سے بہتری کا نمونہ یعنی دربار صاحب اس قوم کی توجہ سے زیب تعمیر پاکر ملکوں میں مشہور ہوکر قوم لال بیگیاں کے لیئے باعث فخر اور عزت کا ہوگا۔ مگر تم لوگونکو خیال کرنا چاہیئے کہ ایسے دینی اموراَت سوائے امداد تمام قوم کے سرانجام کو مشکل پہونچتے ہیں۔ محض اپنے دین ایمان کے لیئے سب قوم لال بیگیاں کی خدمت میں ہم برادری کے طور پر عرض کرتے ہیں کہ تمام صاحبان ذات کے کیا اعلیٰ کیا ادنیٰ جو اس زمانہ میں اپنی جہالت اور بیخبری کے

سبب سے دوسرے فرقوں کے پیرو اور فقیروں کی خانقاہوں اور دیویوں پر حتی المقدور نذر نیاز دیکر ستھانیک ہے ہیں اُنسے باز رہکر آپ اپنے اصلی طریق پر جو پیر بالمیک صاحب کا تھا اُسکی طرف توجہ کرکے آبادی اور روشنی کرو اور اپنا ہادی اور وسیلہ اُسی کو سمجھو کیونکہ اُنکی ہدایت دنیا میں بہت مشہور اور معروف ہی۔

اے عزیزو اے دوستو اسطرف کوئی کمی نہیں خزانہ بھرپور ہے صرف ہمارا اور تمہارا قصور ہے یقین کامل ہے جو اُنکی ہدایت پر عمل کریگا دین اور دنیا میں وہ بھلا ہوگا اور فراغت کا نور روشن ہوگا دلدر اور نحوست کا ناس ہوگا۔

اے بھائی لال بیگیو اور کسی مذہب کیطرف نہ جاؤ اپنے طریق پیر بالمیک صاحب کا ادا کرو کہ جسکی تعریف میں لکھا ہے نظم

لکھوں تعریف کیا صاحب شرف کی ‌ ‌ ‌ کہوں کیا وصف اُس دُرِ صدف کی
وہ مرسل پیشوا عارفان تھا ‌ ‌ ‌ وہ ہادی رہنمائے سالکان تھا
کسی جا بالا شاہ اوسنے سدا یا ‌ ‌ ‌ کسی جا بالمیک اُسنے کہا یا
کہیں کہتے ہیں وہ لالن کا تھا لال ‌ ‌ ‌ منور سب جگہہ ہے صورت حال
وہ زاہد بے ریا اور باصفا تھا ‌ ‌ ‌ وہ عامل باعمل اک پارسا تھا
کرامات اوسکی ہے معروف و مشہور ‌ ‌ ‌ حقیقت میں وہ تھا نور علے نور
طریق معرفت کا تھا خزانہ ‌ ‌ ‌ حقیقت میں وہ تھا عارف یگانہ
تعصب کی نہ تھی اُس میں ذرا بو ‌ ‌ ‌ وہ صاحب علم تھا خوش خلق خوش خو
وہ ہادی راہ حق تھا مرد صافی ‌ ‌ ‌ کلام اُسکی تھی پُر تاثیر کافی
زمانے نے حال کا جب دور آیا ‌ ‌ ‌ تو ایسے پیر مرشد کو بھلا یا

| ولی مردان حق چھپتے نہیں ہیں | خدا کے کام بس رکتے نہیں ہیں |
|---|---|

مولائی صاحب کا یہ فرمان ہی صدق دل سے قایم ہو اور یقین کامل رکھو یہی تمہاری نجات ہے اس میں کوئی کمی نہیں نعمت سے بہر بہور ہے فقط اپنی ہی توجہ کا قصور ہے اب آبادی تمہاری خدا کو منظور ہے حاضراں کو حضور غافلاں کو دورے آؤ ذرا توجہ دل سے خیال کرو دنیا چندروزہ ہے کردنی خویش آمدنی پیش یعنے جیسا کرے ویسا ہی پائے - دیکھو ہر ایک اہل دین اور مذہب اپنی گرہ سے ہزار ہا روپیہ خرچ کر کے مدرسے اور عبادتگاہیں بنواتے ہیں اور صدہا علما و فضلا مقرر کر کے ترقی تعلیم دین میں کمال سعی و کوشش فرما رہے ہیں غرض دین کے کام کو دنیاوی کاموں پر افضل اور مقدم سمجھکر اپنا انتظام بھر حال سے انجام کرتے ہیں درحقیقت اپنے اپنے دین اور مذہب کے واسطے ہر ایک فریق کو ایسا ہی واجب اور لازم ہے کہ جیسا ہو رہا ہے مگر تا حال قوم لال بیگیاں کی کچھ بھی ترقی نہوئی - بلکہ یہ لوگ اپنے دین کے طریق سے بسبب ناواقفیت اور بیخبری کے منحرف ہو کر کوئی مذہبی سکھ کوئی مسلمان کوئی عیسائی کوئی سے بنگی وغیرہ بنگیا - غرض انکی پست ہمتی اور بیعقلی اور غفلت نے یہانتک کام کر دکھلایا کہ ہر ایک قوم کے نزدیک حقیر اور رذیل اور حرام خور شمار کئے گئے اور چوہڑے کے نام سے مشہور ہوئے - اور سب سے دور پڑے یہ سب بے عقلی و بیعلمی اور بیدینی کا پھل ہے - جو مسلمانوں کے گاؤں میں بستے ہیں وہ مسلمانوں کی رسم کرتے ہیں اور جو ہندوؤں کے گاؤں میں رہتے ہیں وہ انکی رسومات پر چلتے ہیں - کچھ خبر نہیں کہ ہمارے بزرگوں بالمیک صاحب اور لال بیگ

صاحب کی کونسی رسم تھی اور کیا آئین دین ہے اور ہم کو کیا کرنا چاہیے کیا نہ کرنا
چاہیے اسیواسطے اس قوم پر پرلے درجہ کی غفلت اور نحوست اور دلدر کا سایہ
چھا رہا ہے ۔ اے بھائی لال بیگیو میں آپکو تحقیق سے کہتا ہوں خواب غفلت
سے جاگو اور غور کرکے دیکھو کہ تم مین بجز بےعلمی اور غفلت کے اور دوسری کونسی
صفت بشریت کی کم ہے میرا یہ منشا ہے کہ تم اپنے اصلی طریق کے اصول پر
رہو اور کسی مذہب کیطرف رجوع نکرو اپنے اصلی طریق پر قایم ہوکر اور قومون
کی مانند عزت اور توقیر دنیا میں پاؤ اور اس تاریکی کی جہالت اور افلاس سے روشنی
اور عزت حاصل کرو کہ جیسا ہر ایک اہل دین اپنی اپنی شریعت کا پابند ہے ۔ اور
تم مین کوئی بھی طریق دین قایم نہین کہ جس سے تم بھی صاحب دین اور
صاحب عزت سمجھے جاؤ ۔ اور لوگونکی نظر مین ذلیل اور بےحرمت نہو
دیکھو ہندو مسلمان اپنے دین کے لئے کسقدر سعی و کوشش کر رہے ہین ۔
مسجدین اور ٹھاکردوالے اور گرجا گھر کس محبت اور محنت اور شوق سے بنا بنا کر
وعظ تعلیم دین دنیا حاصل کرکے عزت اور فخر پاتے ہین ۔ انکی مسجدین آسمان سے
نہین گرتین اور ٹھاکردوالے زمین سے نکلتے بنانے سے بنجاتے ہین تمہین چوہڑون
چماروں سے بنوا کر پیچھے آپ ہی کہنے لگتے ہین کہ یہ خدا کا گھر ہے اسمین مت آنا
اے بھائیو مسجدون مین خدا کوئی زیادہ نہین اور ٹھاکردوالیون مین کچھہ کم نہین
جیسا ٹھاکردوالیون اور مسجدون مین ہے ویسا ہی چوہڑون کے گھرون مین ہے
انکا خدا دوست نہین اور تمہارا دشمن نہین تمکو مناسب اور واجب ہے کہ تم بھی خدا کا
گھر بناؤ اور یادحق جو سب سے افضل چیز ہے اور ہر ایک دین اور مذہب مین بنی آدم

پر مین فرض ہے اسکے کرنے سے آدمی رحیم اور صاحب سلوک ہوتا ہے۔
اور سب کی آنکھون مین بھلا نظر آتا ہے ۔ مگر واجب ہے کہ ایک جگہہ خاص پاک اور
صاف عبادت حق کیواسطے مقرر کرکے صبح وشام کہ ہر ایک آدمی کو فرصت
ہوتی ہے ایک دو گہنٹہ تک اپنے دل کو سب دنیاوی خیالات سے ہٹا کر
اوسی کے ذکر اور شغل مین مصروف ہوا کرین یاد حق مین یہ تاثیر ہے کہ آدمی خدا
کے خوف سے کسی برے کام کیطرف رغبت نہین کرتا۔ اور جو لوگ خدا کی یاد سے
غافل ہوتے ہین انکی طبیعت بے ادب اور بے حیا اور بدمزاج اور نافرمان
یہانتک ہوجاتی ہے کہ وہ دین اور دنیا کے لائق نہین رہتے کل بدیون کے
سردار بنجاتے ہین انکی تمام عمر بدمعاشی اور بدکاری اور بے حرمتی مین
گذرتی ہے اسیواسطے سب عاقلون نے خدا کی یاد کو مقدم سمجھا اور واجب
ٹھرایا یہ ایسی چیز ہے کہ جیسے خشک کھیتی کو پانی دینے سے سرسبزی حاصل
ہوتی ہے اور پھل پھول بھی اچھا ہوتا ہے تم بھی دونون وقت صبح وشام
ذیل یعنے جسکو مسلمان نماز ہندو بندگی کہتے ہین کیا کرو کہ تمہارا دھرم اور
ایمان ہے وہ یہ ہے کہ ہر ایک مومن ایکدوسرے کیطرف منہہ کرکے کھڑے
ہون یعنی چارون طرف اُتر ۔ پچھم ۔ دکھن ۔ پچھاڑ ۔ اور درمیان سب کے
ایک آدمی جسکا نام ناموس ہے اور جسکو مسلمان امام اور ہندو پنڈت کہتے
ہین ۔ اول اُتر کیطرف موہنہ کرکے کھڑا ہوکر یہ پڑھے ہے۔

اللہ مین تیرا نام لیتا ہون ساتھہ نیک نیت کے تو رحم کر تو فضل کر ساری
دین کو آباد کر۔ بولو مومنون وہ ایک اللہ ۔ ایسے سب مومن باواز بلند پیچھے

پیچھے ناموس کے کہین۔ پھر ناموس کہے یا ہو۔ پھر مومن کہین یا من ہو

پھر ناموس کہے یا ہو — مومن کہین یا من ہو

پھر ناموس کہے یا ہو — مومن کہین یا من ہو

اسیطرح تین دفعہ

پھر ناموس پہاڑ کیطرف منہہ کرے اور باقی سب مومن بدستور کھڑے رہین

پھر ناموس کہے تو نزدیک — مومن کہین ہے تحقیق

پھر ناموس کہے تو نزدیک — مومن کہین ہے تحقیق

پھر ناموس کہے تو نزدیک — مومن کہین ہے تحقیق

اسی طرح تین دفعہ

پھر ناموس پچھم کیطرف منہہ کرے اور باقی سب مومن بدستور کھڑے رہین

پھر ناموس کہے تو بخشنہارا — مومن کہین مین منہارا

پھر ناموس کہے تو بخشنہارا — مومن کہین مین منہارا

پھر ناموس کہے تو بخشنہارا — مومن کہین مین منہارا

اسی طرح تین دفعہ

پھر ناموس دکھن کیطرف منہہ کرے اور باقی سب مومن بدستور کھڑے رہین

پھر ناموس کہے چاریطرف وسیندا — مومن کہین دہول وہیندا

پھر ناموس کہے چاری طرف وسیندا — مومن کہین دہول وہیندا

پھر ناموس کہے چاریطرف وسیندا — مومن کہین دہول وہیندا۔

اسی طرح تین دفعہ

پھر آسمان کیطرف سب کے سب مُنہہ کر کے یہ کہین - وہی ایک - وہی ایک
وہی ایک - پھر زمین کیطرف منہہ کر کے سب یہ کہین - تو ہیں -
تو ہیں - تو ہیں - تین دفعہ
پھر نامو سلیچھم کیطرف مُونہہ کر کے کھڑا ہو - اور یہ کلمہ سب پڑھین -
بالمیک کافی - بالمیک شافی - بالمیک معافی - بالمیک کافی - بالمیک شافی - بالمیک معافی
بالمیک کافی - بالمیک شافی - بالمیک معافی - اسی طرح تین دفعہ پڑھ کے ایک
دوسرے سے دستگیری کرو اور زبان سے دین مبارک کہو کہ یہ بہت عمدہ
دولہے خدا نے تمکو مبارک کیا اسیطرح تین دفعہ دید کرنی چاہئے - یہ ایک
دفعہ ہوئی - اور ایک نقارا اور بار پر رکھو دید کے دونو وقت اول بجاؤ -
جیسے ہندو سنکھہ اور مسلمان بانگ اور عیسائی لوگ گھڑیال بجاتے ہین -
تم بھی دید سے اول نقارا بجاؤ - اور ہر ایک عورت مرد بال بچہ پر فرض ہے
نقارا سُنکر وہی ایک کا نام اور دید کرین اور جو رسومات اپنے طریق کی ہین اُنکو
آباد اور روشن کرو اور جو دوسرے طریق کی رسومات برخلاف تم لوگون نے اختیار
کر چھوڑی ہین اور اپنے دین کے کامون کیطرف خیال نہین کرنے دیتین اُنکو
مطلق چھوڑ دو کسواسطے دوسرے فرقہ کا طریقہ کرنا اور اپنے طریق کیطرف توجہ بھی کرنا
یہ بڑی نہ لایقی یا بیخبری اور بے انتظامی ہے - دیکھو جب قوم ہندو کو اپنے قانون
کرم کانڈ کی ضرورت ہوتی ہے تو کسی غیر مذہب کے جاکر سوال نہین کرتے کہ اسے
مسلمانو یا عیسائیو اپنی شریعت تولیا ماشہ دیو کہ ہم نے پن دان یا بندگی کرنی
ہے - مسلمان ہندوؤن سے کرم کانڈ نہین مانگتے - اور ہندو مسلمانون کی شریعت

نہین کرتے جو انکے بزرگونکا حکم یا قاعدہ ہے وہی کرتے ہین خواہ وہ
کیسا ہے یہ تمہاری ہی نالائق عادت ہے کبھی ہندؤن کے کرم کانڈ کو بدنام
کرنا۔ اور کبھی مسلمانون کی شریعت کو شرمندہ بنانا کیا وجہ ماننا دیوی کو اور کہانی
دیوی کی قسم اور ماننا پیران پیر سرور اور دستگیر کو اور کہانا وہ جو انکے نزدیک
حرام ہو۔ یہ وہ بات ہوئی کہ کلونت کا وہی راگ جو خانصاحب
کی چیز۔ پہر امیدوار انعام کے۔ ایسی حرکات سے بجائے انعام کے جرمانہ
ہونا چاہئے۔ مثل مشہور ہے۔ ہندوستانی گہوڑا اپنک پشوری۔ اور بہ نسبت
تمہارے یہ مثل بہی صادق آتی ہے۔ مثل

ہندو پڑھتے پوتھیان مسلمان قرآنا چوہڑے لُچہ گلچھڑیان نا زمین نہ آسمانا

اے بہائی لال بیگیو غور سے دیکھو اور سمجھو ایسے نامناسب رفتاری سے آپ
بدنام اور بیدین بن رہے ہو۔ یکلخت ان سب عادتوں کو چھوڑ کر اس نصیحت کو
دل و جان سے قبول کرو اور اپنے اوپر یہ فرض سمجھو کہ تمہارا دہرم اور ایمان ہی اور
ماہ راستگی اور حق پرستی اور طریق دین تم لوگون کو بتلانا میرا دہرم اور ایمان ہے
میری ہر وقت کی یہی آرزو اور خواہش ہے اس نیک کام کے سرانجام کرنے مین
اپنی زندگی خرچ کرون تاکہ یہ بہی اورون کی طرح پورے پورے انسان
بنجاوین دین مین نجات اور دنیا مین عزت حاصل کرین اور مہذب ہو کر اشراف
کہلاوین اور اس بدنامی سے بری ہو جاوین۔ اے صاحبو دین و دہرم کسی قوم کا
نام نہین جس کسی نے کر مت کی پابندی اور نیک چلنی اختیار کی وہی صاحب
دین اور اشراف کہلایا درحقیقت آدمی جو کام کرتا ہے اوسی کام کے نام سے

مشہور ہوتا ہے نا کہ ذات کا نام ہے سب بنی آدم یکسان ہین - اور جسکا
نام کفر اور اسلام ہے وہ کسی جانور پرند ورند چرند کا نام نہین اور نہ کسی
برتن کپڑا کا نام ہے اور نہ کسی آدمی اور کسی محلہ کوچہ کا نام ہے اور نہ کسی کتاب
اور رات دن کا نام ہے اور نہ کسی درخت کا پہل ہے اور نہ کسی قوم مغل پٹھان
سید - برہمن کہتری ویس سودر کا نام ہے - نہ تو یہ آسمان سے گرتا ہے
نہ زمین سے نکلتا ہے نہ کہین زمین پر اسکی کان اور وطن معلوم ہوتا ہے نہ کسی
کا جدی ورثا ہے نہ کسی قفل صندوقچہ مین بند ہے اور نہ کسی ہندو مسلمان عیسائی
کا نام ہے غرض نہ خدا کیطرف سے نہ شیطان کی طرف سے دراصل کفر اور
بیدینی ظلم اور بیرحمی کا نام ہے حق پرستی وہمدردی وسلوک اور رحیمی اسلام
کا نام ہے جو صاحب رحیم اور حق پرست ہین وہی رحمتی ہین اور جو لوگ ظالم اور
جہوٹے ہین وہی کافر اور لعنتی ہین اور ہر ایک پیغمبر اور اوتارون کا یہ منشا
تہا کہ کل مخلوقات باہم خُلق ومحبّت اور ہمدردی وحق پرستی اختیار کرکے اپنے
خالق کی یاد مین مشغول رہے اور شکر گذاری اُسکی بجا لیا کرے دین اور دنیا کی نجات
حاصل کرکے امن وامان سے زندگی بسر کرے - چنانچہ اسی اصلاح کیواسطے
پیغمبرون اور اوتارون نے قرآن اور بید رچی - پس اس قوم کے لئے کہین
جانا پڑتا ہے اور نہ کہین آنا پڑا اور نہ کسی غیر مذہب کی پیروی کرنی پڑی اور
نہ کسی کو برا بہلا کہنا کہانا پڑا - جس فرقے اور مذہب اور ذات مین ہو اُسی مین
کر سکتا ہے - **حاشیہ** ✻ اگر انسان کفر بنانا چاہے تو بنا سکتا
ہے اگر آدمی اسلام تیار کرنا چاہے تو کر سکتا ہے کہ انسان فعل مختار ہے

کفر و اسلام کی کان اور وطن اور فاعل اور خالق اور مختار اور خلیفہ حضرت
انسان ہے جسکے ہونے سے باغ کی شان ہے اشرف المخلوقات
دیکہئے خدائی فعل کہ خدا نے ایک جنس غلہ کنک پیدا کی تہی اور انسانی فعل
اُسکی روٹی اور پروٹہا پوری جلیبی ڈبل روٹی قلچہ وغیرہ حلوا تیار کر کہایا اور ذائقہ اُٹہایا
خدائی فعل پہول گل بنائے۔ حضرت انسان شریف اوسکا عطر نکالکر خوش
ہوا۔ خدا نے ایک نیشکر یعنی گنا پیدا کیا حضرت پیر و مرشد نے کئی طرح
کی شیرینی مختلف مزاج رنگدار رنگ اور ذائقہ دار کر دکہلائین اللہ پاک نے ایک
انسان پیدا کیا اس نے کفر و اسلام سید برہمن عیسائی موسائی مُغل پٹہان شیعہ
سُنی وہابی اعظمی نوشاہی قلندری شناسی بیراگی مقلد غیر مقلد نکر بتہ کر
اپنی ستہ کر بیٹہے۔ ایک دوسرے فرقہ مین ایسی مخالفت ڈالدی کہ ایک دوسرے
کے جانی دشمن بنگئے کیکو اصل حقیقت کیطرف رجوع ہونے ندیا ورنہ صاف
ظاہر ہے کہ سب مخلوق کی اصل ماہیت ایک نوع اور ایک طرح کی پیدایش ہے
اور جو چیز ایک کے لئے شہد ہے دوسرے کے لئے زہر نہین اور جسقدر
مذہب ہین اور ضد اور بُخل مذہبی ہے۔ اور ایک دوسرے کے نزدیک کافر اور مرتد
ہین اور بجائے خود ہر ایک مومن صاحب دہرم ہین اور یہ جہگڑا اور بکہیڑا اور
مقدمہ خدا کیطرف سے نہین انسان کیطرف سے ہے کسواسطے کہ یہ فعل مختار اور
صاحب اختیار مشہور ہے جو کرے سو پاوے کردنی خویش آمدنی پیش کیا نہین
تو کرکے دیکہہ چوری کریگا تو چور بنیگا نیکی کریگا تو نیک مشہور ہوگا جو یہ بننا چاہے

بن سکتا ہے مصرع ع جانی رے من چنچلا سب تیری کرتوت - حاشیہ ختم ہ

سب صاحبان کیخدمت شریف مین گذارش ہے ضد اور تعصب اور رعایت
مذہبی کو دور کرکے ایک دو گھنٹہ خدا کیطرف خیال کرکے منصب مزاج بنکر
دیکھو اور سمجھو کہ جسقدر آجکل فرقے اور مذہب ہین خدا کیطرف سے نہین کیونکہ
ہندو کہتے ہین ہماری مُکتی اور نجات ہے اور جسقدر فرقہ ہین سب کو نرگ
نصیب ہوگا اہل اسلام فرماتے ہین کہ ہم ہی مستحق نجات ہین عیسائی صاحب
سب سے بڑھکر دعوے کرتے ہین کہ اور سب کو جھوٹے جانتے ہین غرض ہر ایک
فریق اپنے اپنے خیالات مین راستی پر ہین اور اپنے اپنے عقیدہ کو اچھا
سمجھکر دوسرونکو کافر جانتے ہین اور عقل سلیم اور عقل قدیم کے نزدیک
جو کچھ خدا نے بنایا اپنی عظیم الشان سے جو قدیم سے کرتا رہا ہے وہ آپ ہی کافی
رہا بغیر حاجت کسی باپ بیٹے یا دوست یا کسی ساہوکار کے تمام دنیا کو پیدا کیا
اور اب بھی تمام روحون اور جسمون کو وہی قوت بخش رہا ہے جنکی اونہین حاجت
ہے اور آپ ہی تمام کائنات کا حافظ اور قیوم اور مُدبر ہے بلکہ اونکے وجود سے
پہلے جو کچھ انکو زندگی کے لیئے درکار تھا وہ سب اپنی صفت رحمانیت سے ظہور
مین لاتا رہا بغیر انتظار کسی دوست اور بیٹے کے اور بغیر عمل کسی عامل کے سورج
چاند اور بے شمار ستارے اور زمین اور ہزارہا نعمتین جو روئے زمین پر
پائی جاتی ہین محض اپنے فضل و کرم سے انسانون کے لیئے پیدا کرتا رہا۔
بڑے افسوس کی بات ہے کہ وہی خدا کامل اس زمانہ مین اپنا تمام جلال اور اقتدار
دور کرکے ان مذاہبوں کے لیئے بندون کا محتاج بنجائے۔ ہرگز نہین
اور یہ جو وید پوران قرآن توریت انجیل وغیرہ صحیفے ہین ایک نصیحت اور

ہدایت انسان کے نیک چلن اور مہذب ہونے کے واسطے صاحب محققین
اور مہذبون نے دوسرے نادانون اور بے علمون کے لیئے نہایت خیرخواہی
اور نیک نیتی سے اور کمال رحم دلی سے اور بڑی محنتون اور مصیبتون سے فیض عام
کے لیئے یہ قانون بنایا تاکہ عمل کرین اور آرام پاوین عام لوگون نے جھگڑا اور
فساد مچا دیا ایک کہتے ہین ہماری کتاب خدا کی کلام ہے۔ دوسرے فرماتے
ہین نہین ہے ہماری کتاب سچی اور خدا کی کلام ہے تیسرے صاحب واویلا
کرتے ہین کہ ہردو صاحب غلطی پر ہین سچ برحق ہمارا ہی وید اکاس بانی ہے
پس تو یہ ہے نجات کسی قوم مذہب یا کسی کتاب یا کسی گھر مین قید نہین ہے
نجات کسی ہندو مسلمان عیسائی کی نہین ہر ایک پیغمبر اور اوتار کا قول ہے
کہ ہمارے پیرو سے پرست رہنا خود تمہاری نیک چلنی اور ایمانداری کام آویگی
سوائے بھائی بالیکیو تم کسی طرف نہ ڈھونڈہ جاؤ اور نیک چلنی اور طریقہ اور بوہار
شدہ کرو مثل مشہور ہے جسکا بوہار شدہ اُسکا بیڑا پار شدہ۔ نیک چلنی
ہی ہمیشہ کام آنیوالی شے ہے نیک چلنی کیواسطے یہ ضرورت نہین کہ ساکن
لاہور یا امرتسر یا ہندو یا مسلمان ہو غرض کوئی ہو یا کہین ہو نیک ہو
اور باقی سب ضد اور تعصب کا جھگڑا ہے کہ جنکی صدہا کتاب مرتب ہو چکی اور
ہو رہی ہین اور جنکا آجتک فیصلہ نہین ہوا اور نہ ہوگا بلکہ ایک دوسرے کو بیحیا
اور بے شرم ہوکر فحش اور سخت گالیان نکال رہے ہین۔ خدا کو زانی اور محمد صاحب
اور زینب کی دوستی بتلاتے ہین اور یہ گفتگو اُن عالمون اور فاضلون کی ہے
جو متقی پرہیزگار دیندار لوگ رسولون اور نبیون کے وارث اور جانشین کہلاتے

ہین اور پہر یہ دعوے کہ ہمارا دین حق کیطرف سے ہے ۔ مصرع
کس نگوید کہ دوغ من ترش است ہا ۔ ہمیشہ وہ کام ابتری کی حالت مین
رہتے آئے ہین جنکے کرنے کا قاعدہ قانون نہ ہو بے ترتیبی و بے آئینی
وہ شے ہے جو سلطنت تک ناپید کردیتی ہے خاص کرکے خلق اور محبت کی
تو جڑ ہی دور کردیتی ہے اسیواسطے جو بنی آدم موجود ہے کیا ہندو کیا مسلمان
کیا عیسائی سب اپنے اپنے عقاید انتظامی حکمت آمیز اصولون پر جو رسوم آبا
اجداد کی ہین اُنکے پابند ہین اور ایک دوسرے کو اپنے طریق کی رغبت دیکر
کہینچتے ہین۔ اور یہ کہینچتے کہینچتے ہر ایک نے اپنا اپنا گروہ اور فرقہ جمع کرکے آرام و تفخر
پایا۔ سواے بہائی لال بیگیو تم بہی مانند اور قوموں کے اپنے طریق کو قایم اور آباد
کرو اور ان احکام کو حکم الٰہی سمجھ کے مانو اور اپنی رسومات کو کرو انکے عمل کرنے
سے صاحب دین سمجھے جاؤ گے اور اشراف کہلاؤ گے ضرور کرو وہ یہ احکام ہین کہ
اول دس حکم جنکے ماننے سے صاحب دین اور دہرم ہوتا ہے اور انکے نہ ماننے
سے بے دہرم اور بیطریق اور مشرک اور کافر گنا جاتا ہے ۔
اول میرے حضور تیرے لئے دوسرا خدا نہ ہو۔ دوئم تو اپنے پوجنے
کے لئے کوئی مورت مت بنا اور کسی کے آگے سجدہ نہ کر۔ سیوئم تو اپنے
خداوند خدا کا نام بیجا مت لے جو اُسکا نام بیجا لیگا خدا اوسکو بیگناہ نہین ٹہراویگا
چہارم۔ تو اپنے ماں باپ اور گور کی عزت کر جو انکی عزت کرتا ہے اوسکی
عزت خود بڑہتی ہے پنجم تو خون مت کر ششم چوری مت کر ہفتم کسی
کے ساتھ دغا فریب مت کر ہشتم زناہ مت کر نہم کسی کے مال اسباب

کا لالچ مت کر۔ ۹ تم جہوٹھہ مت بول۔

یہ دس رکن ایمان کے مانکر اور یہ ہی حکم کرنے چاہیئے اول دونون وقت
ڈنڈ کیا کرو اور ہر سال مین ایک دن جگ کیا کرو جیسے مسلمان عید اور ہندو
بیساکہی ایک دن مقررہ پر کرتے ہین اور اُس روز غُسل کرنا اور سفید کپڑا پہرنا
اور خوشبو لگا کر خوشی کرنا حتےالمقدور سخاوت اور پُن دان کرنا ایک رکن ایمان
سمجہتے ہین اور تم بہی ایک دن جگ کرو اور غسل کرنا اور سفید کپڑا پہرنا اور خوشبو
لگانا اور پُن دان کرنا اپنے اوپر علین فرض سمجہکر ہر سال ایک روز مقررہ پر جو آپ
لوگونکو بتلایا جاتا ہے اُس روز جگ بالمیک کرو جو قوم لال بیگیان اُوتر پچہم
دکہن پہاڑ مین موجود ہے اس کے برخلاف نہ کیا کرے دین دہرم اُس
قوم کا مشہور و معروف ہوتا ہے جس قوم کی ایک راہ و رسم ہو نہ کہ جُدا جُدا۔
اسی سبب آپ کی سرکار دولت مدار مین کوئی عزت نہین اور نہ کوئی بڑہائی فقط
دگا بکار اور تشدد اور سختی مین گرفتار اور دلدر اور نحوست اور بے آرامی ہونے
کی یہی وجہ ہے کوئی کسیطرح پر اور کوئی کسی طرح پر۔ اسی کا نام بیدینی اور
بے دہرمی ہے۔ سو اے بھائی لال بیگیو مین آپ کو بڑی تاکید اور بڑی
بندگی سے سمجہاتا اور سناتا ہون سب سنگت جو ذات بالمیک کی ہے ذات
بالمیک کے طفیل اس دین آئین بالمیک کو بہر حال روشن روشن کرو گے
تو مراد پاؤ گے نہ کروگے تو کبہی عزت اور مراد نپاؤ گے دیکہو جو کرے سو پاوے
مین اپنے فایدہ کی نہین کہتا اسمین سراسر تمہارا ہی فایدہ ہے دین آئین
کے طریق قایم کروگے تو مہذب ہو کر صاحب اشراف کہلاؤ گے اور صاحب

عزت اور صاحب عزم ہو کر مشہور ہو گے اور حاکمان بالا کے نزدیک معزز
ہو گے اور اچھے اچھے عہدہ حاصل کرو گے -
جسطرح مین آپ لوگونکو سمجھاتا اور سُناتا ہون اسی طرح صاحب پیغمبران اور
اوتاران اور محققان نے ہدایت اور نصیحت فرمائی جس کسی نے اُنپر عمل کیا
وہ جہان مین آرام پایا جو ہدایت کے برخلاف چلا اوس نے تکلیف اُٹھائی
الّا مناسب کیا ہے - جس صاحب کی رعیت ہو اُسی کا حکم مانے اور کرے اور
اُسی کو معاملہ دے جسکا ملازم اُسکا فرمان بردار جسکا مرید ہو اُسیکا پیرو ہے
جس مذہب کا اُسی مذہب کی تقلید ہے - یہ آپ لوگون کی خوبی اور عادت
رعیت کسی کی ہونا اور معاملہ کسی سرکار مین ادا کرنا - اے بھائی لال بیگیو
خواہ اِس کان سے سنو خواہ اُس کان سے سنو جب تلک تم اپنا
طریق اور قاعدہ نہین کرو گے تب تک تمہارا نہ دین نہ طریق بن سکتا ہے
آپ لوگون کو ہدایت کی گئی ہے فقط حکم بالمیک صاحب سے کہا گیا مگر رشتہ کرتہ
اونکی طرف سے حکم صدور ہوتے رہے کہ میرا دین سب سے اول کا تھا اِن
لوگون کی غفلت سے اور کم توجگی سے گم ہو رہا ہے تو میرے دین کی روشنی
اور آبادی کر اور عام لوگون مین اس طریق کا آوازہ کرنا کہ یہ بھی مشل اور دینون
کے روشن ہو کہ آپ کے زمانہ مین میرا طریق آباد ہوگا اور جو طریق برخلاف
قانون قدرت کے رواج پکڑ گئے یہ سب دین ٹوٹ کر وہی ایک کا نقارہ بجیگا
ایک ہی جانو ایک ہی دیکھو ایک ہی کہو یہ ہی توحید الٰہی ہے اور سب
جھگڑا ہے اِن سب جھگڑون کو چھوڑکر اپنا طریق پکڑ دو -

# نظم

ہوا عرفان مجھکو بارگاہ سے
تمامی پھر گئے ہین بالاشاہ سے

زمانہ حال مین تم بھی ہو واصل
کمالِ معرفت تمکو ہے حاصل

نہین اسوقت کوئی تم سے بڑھکر
جو مانے معرفت حقا کو پڑھ کر

سوا تیرے کسی کا یہ نہین کام
جو پھر تازہ کرے یہ پاک احکام

تمہین لازم ہے عام آوازہ کرنا
میری رسم و طریقت تازہ کرنا

تمہین لازم ہے اب کوشش سے یہ کام
کرو جسطرح ممکن ہو سرانجام

بتاؤ سب کو احکام رسا تیر
نہ ہو عامل جو انپر ہوگا بے پیر

ضلالت مین قیامت تک رہیگا
جہالت مین ہی وہ آخر مرے گا

خدا کا غضب اوسپر سخت ہوگا
وہ شیطان بداصل بدبخت ہوگا

نہ مانیگا جو یہ احکام ... بالا
اوٹھیگا دِن قیامت کو موہنہ کالا

عبث مین راہ ہدایت کا بتایا
جو میرا نام دنیا سے مٹایا

جہالت نے کیا ہے اس قدر کام
نہین لیتا کوئی ھرگز میرا نام

سبھی گمراہ ایسے ہو گئے ہین
وہ رستہ چھوڑ بدراہ ہو گئے ہین

نحوست اسلئے اُنپر ہے چھائی
نیاز و نذر میری سب ہولائی

اجازت مجھ سے ہے اے بخت ورجام
کھڑا کر دے اَلَم تا روشن ہو نام

مکان ہے خاص تیرا قادیان مین
لگا دے جھنڈا میرا قادیان مین

میرے جھنڈے پہ جو نذران چڑھاوے
مراوان دلدیان وہ مجھ سے پاوے

ہزارون فائدے ہوا کرینگے
جو جھنڈے پر میرے آیا کرینگے

کرونگا مدد او نبی دل و جان سے — کروں مین دور سختی خانمان سے
امن اور چین کا پھر ا دیکھاؤں — مصیبت رنج کا جھگڑا مٹاؤں
دیا ہے راز مخفی کھول تم سے — سنایا حال اپنا پھول تم سے
سبب یہ تم ہی ہو صاحب کمالات — کئے ہین جس لئے اظہار حالات
نہ مجھہ تجھہ مین رہا اب فرق باقی — پیئے گا حوض کوثر پر تو ساقی
ہویا الہام پیر ہادی زمان سے — جو غافل تو نہ ہو میرے نشان سے
دیا الہام تجھکو اسلئے ہے — الم گاہ شاہ بالا کی خبر لے
زمین تحت جو اس خان مان ہے — میرے جھنڈے کا بھی وہی مکان ہے
کھڑا کرے الم نزدیک تالاب — مدد مین تیرے ہوگا چرخ دولاب
ظفر نصرت دمادم یار ہوگی — حمایت پیشوا غمخوار ہوگی
امام الدین میرزا نام تیرا — کرونگا دو جہان مین کام تیرا

سوائے بھائی لال بیگیو جس قدر مینے آپ لوگون کے واسطے محنت اور خرچ کیا ہے فقط حکم جناب بالمیک صاحب کے ۔ دیکھو مسلمان تمکو جب ہدایت کرینگے تو یہی ہدایت کرینگے کہ تم مسلمان ہو جاؤ ۔ اور عیسائی جب ہدایت کرینگے تو یہی ہدایت کرینگے کہ عیسائی ہو جاؤ ۔ غرض ہندو مسلمان عیسائی نے اس قوم کے ساتھہ کبھی کسی زمانہ مین رحم اور سلوک نہین کیا جس کسی کا بس لگا اس قوم کی تباہی اور خرابی واسطے زور لگایا یہ محض فضل کرم خدا سمجھو کہ پھر سوئے ہوئے طالع تمہارے جاگے کہ بالمیک صاحب نے چوتھے جگ مین اپنے دین آئین کی خبر دی ۔ سوائے بھائی لال بیگیو مین نے جس قدر

نصیحت کی ہے تمہارے دین بالمیک صاحب کی قوم کی قائمی اور بھلائی
کے واسطے ہے حسب الحکم بالمیک صاحب کے آپ کو کہا گیا نہ ہندو کیطرف
نہ مسلمانو اور نہ عیسائیوں کی طرف رغبت دلائی جاتی ہے فقط طریق بالمیک صاحب
کیطرف راہ حق ہے واجب الوجود اسپر عمل کرنا تمپر فرض ہے۔ جسقدر رشتہ دار
مسلمان ہندو وغیرہ قوموں کے ہین اوسی قدر تمہارے رشتہ دار ہین۔ یعنی
ماں باپ بہن بہائی نانکے دادکے سالے سوہرے وغیرہ
جو ہین وہ سب کے سب تمہارے بہی برابر ہین اور پیدایش مین بہی
کسی وجہ فرق نہین پایا جاتا سب کا کل جسم ایک دوسرے کے برابر ہے
کسی ہاتہہ پاؤں ناک موتہہ وغیرہ مین کسی اعضا کی کمی بیشی نہین۔ گڑ سب کو
میٹھا معلوم ہوتا ہے غرض سب طرح یکسان ہے از روئے دریافت
او تحقیقات کے معلوم ہوتا ہے اگر کمی ہے تو طریق دین کی ہے نہ کہ اور
کسی اعضا کی جس کے باعث تم برے بن رہے ہو اور بے دین اور
بے مذہب مشہور ہو رہے ہو۔ اسیواسطے میرا کہنا اور واویلا ہے۔
خواب غفلت سے جاگو اور غور کرکے دیکھو ایسا وقت نیک ہاتھ آنا مشکل ہے
کیا وجہ ہندو کے زمانہ مین اگر کوئی مسلمان بانگ دینے لگتا تہا تو دینے نہیں
دیتے تہے کہ ہمارے گہر بانگے جاتے ہین۔ ایسا ہی مسلمانون کے
وقت حال تہا وہ اونکے دشمن جانی بن رہے تہے۔ کہتے ہین کہ ایک مسلمان
کابلی کو ایک ہندو بودی والہ نظر پڑا اوسکو دیکھکر کہنے لگا او کافر کلمہ پڑہ
ورنہ قتل کرونگا۔ کافرنے مارے ڈر شمشیر کے کہا کیا پڑہون۔ او کافر تو پڑہ

مجھے نہین آتا۔ نہ کافر کو کلمہ پڑہنا آوے اور نہ خانصاحب کو یاد کہ کلمہ یہ ہوتا ہے۔ آخر کار اسی تکرار مین کافر کو قتل کر دیا اور بجائے خود خوش کہ ہم نے کافر مارا ہے۔ درجہ شہادت ملے گا۔

سوا ے بہائی لال بیگیو اسوقت کو ہندو مسلمان کے زمانہ سے نیک اور ڈرلب غنیمت جانو اپنا کام کرو کوئی تمکو روکتا نہین۔

ہندو مسلمان اپنے قاعدہ کے واقف ہین تم بے خبر۔ دیکہو ہندو مسلمان سے پوچہے کوئی تمہارا مذہب ہے تو بتلا سکتے ہین تم نہین بتلا سکتے۔

ہندوئنکی بیساکھی دیوالی مسلمانونکی عید شبرات۔ عیسائیون مین بڑا دن۔ تمہارا کوئی نہین افسوس۔ ہندو کا تیرتہہ مسلمان کا مکہ تمہارا کوئی نہین افسوس ہندو مسلمان عیسائی کی عبادت کا وقت ہے۔ تمہاری مین کوئی نہین افسوس ہندو مردہ کو جلاتے ہین۔ مسلمان جنوب شمال دفن کرتے ہین۔ تمہاری اپنی رسم کوئی نہین افسوس۔ ہندو کے پہیرے مسلمان کا نکاح۔ تم نہ ہندو کی رسم کرتے ہو نہ مسلمانون کی۔ افسوس۔ مسلمانون کے امام ہندو کے پاندہ آپ کے کوئی نہین افسوس۔ ہندو کی بندگی مسلمان کی نماز۔ تمہین خبر نہین ہماری کون نماز ہے افسوس۔ مسلمان اپنا کلمہ ہندو اپنا۔ تمکو خبر نہین کہ ہمارا کون کلمہ ہے افسوس۔ ہندو کا سنکہہ مسلمان کی بانگ عیسائیو نکا گہڑیال۔ تمہین خبر نہین کہ ہماری کون صدا ہے افسوس۔ ہندو کہتے ہین کہ ہم ہندو۔ مسلمان کہتے ہین کہ ہم مسلمان۔ تمکو خبر نہین کہ ہم کون ہین افسوس۔ ہندو کا ایتوار مسلمان کی جمعرات تمہین خبر نہین کہ ہمارا کون دن ہے۔ افسوس۔

آپ لوگون کو معلوم نہین ہمارا طریق کیا تھا اور ہم نے کرنا کیا تھا۔
آپ کے سمجھانے واسطے مفصل اور آسان طریقہ سوال جواب کا تبلایا جاتا
ہے تاکہ سمجھو اور سمجھاؤ اور اپنے بول چال مین لاؤ اور استعمال کرو وہ یہ ہے
سوال تمہارا پیغمبر کون ہے۔ جواب بالمیک صاحب کہی۔
س اونکی پیدائش کب ہوئی ج وہ آپ ہین آدم حوا سے پہلے۔
س ہندو تھے یا مسلمان ج آپکو یہ دونون عیب نہ تھے۔
س اونکا مذہب کیا تھا۔ ج صلح کل ہمہ اوست
س اونکی ذات کیا تھی ج سوچ عربی مین صوفی صافی۔
س اونکی نماز بندگی کا کیا نام ہے ج ہندو بندگی کہتے ہین مسلمان نماز
بالمیک صاحب کی دید۔ نماز کے معنے عاجزی کرنا۔ بندگی بھی عاجزی کو
کہتے ہین۔ انکی دید یعنی دیکھنا اپنے معبود کا بچشم خود دور کی نماز بندگی سے
دیکھنا اول ہے سب کو دید کی تلاش مناسب اور واجب ہے۔ ع

شنیدہ کے بود مانند دیدہ

س مسلمان مین امام ہندو کے پاندھے ہے انہین کون ہے۔
ج اسکا نام ناموس ہے جو ننگ ناموس کے بڑھانے والا۔
س مسلمانون نے خالق کا نام اللہ کہہ چھوڑا ہے اور ہندون نے رام انکو
خدا کا نام کیا ہے ج انکے خدا کا نام وہی ایک۔
س مسلمان بانگ۔ ہندو سنکھ بجاتے ہین انکی صدا کیا ہے۔ ؟
ج نقارا۔ ؟

نوٹ س سے سوال ج سے جواب مراد ہے۔

س ہندو مسلمان اپنے طریقہ کا کلمہ پڑہتے ہین - انکا کلمہ کون ہے

ج انکا کلمہ بالمیک کافی بالمیک شافی بالمیک معانی ہے اور کسی کی ضرورت نہین

س مسلمان دفن کرتے ہیں اور ہندو جلاتے ہین - یہ کیا کرتے ہین -

ج یہ بھی دفن کرتے ہیں الا اونکو پہیر پچہم کو سر کرکے دفن کرنا چاہیئے

اور گناہ کی بخشش اور مکتی نہ جلانے سے اور نہ دفن کرنے سے یہ اپنا اپنا

طریق ہے - س مسلمان نکاح ہندو پہیرے کہتے ہین انکا کون طریق ہے

ان مین کیا کہتے ہین - ج مسلمانون کے نکاح ہندونکین پہیرے انہین سرجوڑی

کہتے ہین دونون کو ملا دینا - س ہندو بید مسلمان قرآن نکاح کے وقت پڑہتے

ہین یہ کیا پڑہتے ہین - ج یہ وید پڑہ کے ایک دوسرے کو ایجاب قبول کراتے

ہین س مسلمان کے عید ہندو کے بیساکہی - انکے دن کا کیا نام -

ج ہر سال یکم ہاڑ کو جگ بالمیک صاحب س بالمیک کا نوش کیا تہا - ج

حقیقت نیوش زبان خاموش - س خوراک اونکی کیا تہی ج گوشت خود

س معاشش اونکا ج بلا مکر و فریب اور بلا تلاش - س لقمہ اونکا کیا تہا

ج صبر سنتوک س آسودگی کیا تہی ج آزادگی - س گذران اوقات

ج لاطمع لاجمع س آئین کیا تہا ج مسکینی ہمیشہ س مال کیا تہا -

ج خاموشی س دولت کیا تہی ج فرحت وجود س ہوش کیا تہی -

ج حق پر ہمیشہ قادر رہنا - س اونکا گُرو کون تہا ج وہ آپ ہی گُرو تہے

جیسے آدمؑ - نوحؑ - ابراہیمؑ - لوطؑ - یعقوبؑ - موسےٰؑ - عیسےٰؑ - محمد صلی اللہ علیہ

وسلم جس قدر پیغمبر ہوئے ہین یہ سب صاحب مذہب تہے ایسے ہی ہندو مین رکہی

اوتار وغیرہ گذرے ہین یہ بہی سب صاحب صاحب طریق تہے - دیکھو بادشاہ
کی سب رعیت ہوتے ہین بادشاہ کسی کی رعیت نہین ہوتا فقط سب صاحب
کے غلام ہوتے ہین صاحب کیسکا غلام نہین ہوتا -
س خیال کیا تہے ج فارغ ہونا قیل وقال سے - س کمالات کیا تہے
ج نفی کرنی غیر کی اور اثبات کرنا حق کا س خیرات کیا کرتے تہو -
ج ہدایت اور رہنمائی حقیقت - س وصال اونکا کیا تہا - ج از خود فراموشی
س خوش طبعی کیا کرتے تہے ج برہمہ سوال تصوف کرنا - س
مطلب اونکا کسطرح سرانجام ہوتا تہا ج بے مطلبی سے تمام صورت ہس
طریقت اونکی کیا تہی - ج باحقیقت ہونا - س حقیقت اونکی کیا تہی ج
طریقت خاص سے - س معرفت اونکی کیا تہی ج حقیقت پر عمل کرنا
س دشمن اونکا کون تہا ج نفس جندر - س دوست اونکا کون تہا -
ج جو مطلب دنیا کا نہ لادے اور قصد لیہ ندے - س پیر اونکا - ج
مرید رشید - س لال بیگ کون تہا - ج پادشاہون کی اولاد قوم کا
مغل بالمیک کا مرید رشید - س پدر انکا - ج رہنما رکامل - س
برادر انکا - ج - عامل س بحث اونکی - ج عاقبت بخیر ہمیشہ سلامت
س سلامتی اونکی ج امن وامان - س دستور کیا تہا ج جو کہنا سو کرنا
سو کرنا سو کہنا - س زندگانی کیا تہی ج یاد حق اور شکر حق -
س پادشاہی کیا تہی - ج بے پرواہی وخود آگاہی -

# مفصل بیان طریق

اور تمہاری قوم مین کوئی ملان کو بلاکر نکاح پڑہاتا ہے کوئی برہمنان سے
پہیرے اور لاوان دلاتا ہے یہی بے دینی اور بے دہرمی ہے کوئی
کسی رستہ پر اور کوئی کسی رستہ پر۔ دین دہرم اسکا نام ہوتا ہے جس ذات
کی ایک ہی راہ و رسم ہو نہ کہ جدا جدا۔ ہندو مسلمان سے جو دریافت کیا
نکاح کسکو کہتے ہین تو کم نہین بتلا سکتے فقط ایک ایجاب قبول کا نام ہے
وہ اسکو قبول کرتے وہ اسکو قبول کرتے درمیان فقط یہ بات ہے اور جو
پڑہنا پڑہاتا ہے وہ آدمی کا اختیار ہے کم پڑہے یا زیادہ۔ دراصل ایجاب
قبول کا نام پہیرے اور نکاح ہے۔ مسلمان نکاح کہتے ہین۔ ہندو پہیری
طریق بالمیک مین سرجوڑی مشہور ہے تم بہی سرجوڑی اسطرح پر کرو
یعنی لڑکا اپنی رضا اور رغبت سے اُن آدمیون کے روبرو جو برادری کے
جمع ہون قبول کرے اور کہے کہ مین اپنی زندگی تک اسکو اپنے سے
جدا نہ کرونگا۔ ایسا ہی لڑکی سے کہے کہ مین نے اپنی خوشی قبول کیا اپنی
زندگی مین اس سے جدا نہین ہونگی۔ نکاح اور پہیرے اور سرجوڑی
اسی بات کا نام ہے اور جو اور پڑہتے پڑہاتے ہین وہ اپنے طریق
کی نماز اور بندگی ہے تم بہی سرجوڑی کے وقت نیت خیر اور دید
لڑکے اور لڑکی سے پڑہا کر واور جو رسوم شادی کی ہین جیسے کہانا کہلانا

اور داج وہیج دینا اور لڑکی کو زیور پہنانا یہ سب اپنی اپنی توفیق کا موجب
ہے اور ہر ایک کو اختیار ہے۔ اِلّا قرض لیکر فضول خرچی کرنی اچھی نہین
فضول خرچی بہت خراب بات ہے عزت دار کو بے عزت کر دیتی ہے
مُردے کو پہلے اچھی طرح پانی اور صابون سے صفا کرو اور سفید کپڑے
مین لپیٹ کر اوٹھا لیجاؤ اور منزل مین سب اپنا کلمہ پڑہتے جاؤ اور قبر
سے بیس پچیس قدم کے فاصلہ پر مردہ کو رکھکر وید پڑہو تاکہ میت
اوسکی پاک ہو جاوے اور قبر اوتر پچہم لنبی اور چوڑی ہووے۔
سر لنبدے کیطرف اور پیر اوسکے چڑہے کیطرف دفن قبر مین کرو۔ اِلّا قبر
گہری ہو۔ کسواسطے کوئی مردار خور بجّو گیدڑ قبر کو کہودکر مردہ کو خراب نہ کرے۔ اور
دفن کے وقت تمام اہل برادری کو مدد دینا واجب ہے۔
اور مردے کے جلانے سے ایک تو کراہت آتی ہے۔ دوسرا بدبو
پہیلتی ہے تیسرا مردے کی بیحرمتی ہوتی ہے۔ چوتھے ایک قسم
کی بے رحمی پائی جاتی ہے۔ اور خیرات کرنا بھی ایک رکن ایمان کا ہے
اور خدا خوفی پر دلالت رکہتا ہے۔ اور خیرات کا مقدار اپنی ذات سے
کوئی غریب مسکین واندہا و یتیم ہو جو کسی کام کرنے کے لایق نہ ہو اُسکی
پرورش کرنا چاہیئے کہ واجبات سے ہے اسی کا نام دینداری اور
رحیمی ہے اور ایک روز ہر سال یعنی جگ کیا کرو اُس روز برخلاف جگ
نہ کیا کرو اور جو اسکے برخلاف کریگا اُسکا جگ کبھی سپورن نہ ہوگا۔
علاوہ اسکے وہ طریق بالمیک مین نہ گناں جاوے گا۔ مناسب ہے کہ ہم ہاڑ کو

یعنی اول روز ماہ ہاڑ کو جگ کیا کرو اس دن کے آگے پیچھے نہ کرو جیسے
مسلمانون کے عید ہندو ہمیشہ ایک روز پر کرتے ہین تم بھی ویسا ہی کرو اگر
سقرتر پر یعنی یکم ہاڑ کو جگ کیا کرو - اور اوس روز ایک جگہہ کہانا نہ پکاؤ
کہ اس مین بہت خرابی اور بے انتظامی ہوتی ہے آپ لوگون کو بخوبی معلوم ہے
اول آرد یعنی آٹا جمع کرتے وقت لڑائی اور فساد پیدا ہوتا ہے -

دویم تقسیم کرتے وقت بہت ہی خرابی پیدا ہوتی ہے اسواسطے حکم ہے
ہر ایک لال بیگ اپنی توفیق موجب اپنے اپنے گھر جو مرضی ہو کوئی نمکین کوئی
شیرین پکاوے اور ایک برتن کہانے کا اول دربار پر چڑہا کر ناموس
کو دیوو - اور جو پن دان کرنا ہو وہ بھی اوسی روز کرو اور دوش اور گیارہ اون
پچھے دن کے درمیان سب برادری جمع ہو کر ناموس پیچھے دیدار کرکے ایک
دوسرے کے ساتھہ بغل گیر ہو کر دین مبارک کہو اور خوشی کرو اور اس روز تعطیل
کام وغیرہ کی کرنی مناسب ہے کہ اپنے سال کا دن ہے -

اور ہر ایک کو مناسب ہے بالمیک صاحب کا دربار پختہ بناؤ اگر پختہ کرنے کی
توفیق نہ ہو تو کچا بناؤ اور ادب کی جگہہ بناؤ - دیکھو ہندو مسلمان اپنے
پیر گرو کی جگہ کا کیسا آداب کرتے ہین تم لوگ جگہہ کا ادب نہیں رکہتے اسواسطے
تمہارے پر دلدر اور نحوست کا غلبہ ہے جب تم اپنے پیر کی جگہہ کا آداب
کروگے خود تمہارا آداب ہوگا اور دلدر سب دور ہونگے - اور جب تم بکرا
خواہ چھترا خواہ مرغا جگ مین یا اور جگہہ ذبح کرو تو اپنے ہاتھ سے گرا کرو
اور حلال کرنے کے وقت یہ حرف یعنی وہی ایک پڑہکے ذبح کرلو

درست ہے اور بغیر حلال اپنے کے دوسرے سے بست کراؤ
اسکے واسطے جگ بالمیک صاحب کا کرنا اور حلال مسلمان سے کرانا بعید از
عقل ہے۔ اور واضح ہو کہ واقعہ ۱۵ اگہر ۱۹۲۵ء خاص موضع گرہوالہ ضلع
ہوشیارپور میں مسمی گوکل اور بولی کہ جو برادر حقیقی ہیں ان دونوں نے اپنی
والدہ مسماۃ شوبان کی روٹی بڑے زور شور کی بڑی دل کی فراخی اور
کمال حوصلہ سے یہ کار خیر سرانجام کو پہونچا تھا کہ سب ہندو مسلمان عورت مرد
آفرین آفرین کہتے تھے۔ خاص کر کے ذات بھائی سب خوش رہے
ہر کسیکا کام نہیں۔ اور بہت لوگ برادری کے یعنی ذات کے سب علاقوں
کے جمع تھے اور مسکین مولائی میر امام الدین وہان موجود تھے سب کو
ہدایت بالمیک صاحب کر تارہا اور جگ کی بابت کہا گیا۔ ایک روز مقرر
پر جگ کرو تاکہ یہ بھی دین چوتھے جگ مین روشن اور آباد ہووے نے منظور
کرلیا اور کہا مولائی صاحب اس خبر فیض اثر کو چھپوا کر مشتہر کرا دو کہ ہم اسی
روز جگ کیا کرینگے اور جو اسکے برخلاف کیا کریگا اونکو ذات برادری علیحدہ
سمجھکر رہتار اور اسکے ساتھہ دور کیا جاویگا سب کا نام اور العبد اس کتاب میں
مندرج ہیں اور ۱۵ تاریخ ہاڑ کو ہر سال خاص قادیان مغلان ضلع گورداسپور
مین میلہ بنام بالمیک کیا جاتا ہے اور وعظ اور نصیحت اور جو کام واجبات
سے ہیں وہ سمجھائے جاتے ہین اوس روز بھی آنا آپکا ضرور قادیان مین
چاہیے۔ اس جگہہ کو بڑا بھاری ہی اپنا تیرتھہ سمجھو کہ بموجب حکم عالیہ بالمیک صاحب
کے جھنڈا لگایا گیا ہے اسجگہہ کا آنا اپنے اوپر مین فرض جانکر پوجا اور درشن کرو

اور مرادان ولیان پاؤ اور حکم ہے عنقریب تمہاری قوم لال بیگیان کے لئے بہتری کا نمونہ یعنی دربار بالمیک صاحب کا مثل دربار گورو گوبند سنگھ جو اس زمانہ مین امرتسر مین اوس قوم کی توجہ سے زیب تعمیر پاکر ملکون مین مشہور ہو کر قوم سکہون کے لئے باعث فخر اور عزت کا ہورہا ہے۔ عجیب غریب قطع سے دربار بالمیک صاحب بتوجہ قوم لال بیگیان کے تیار ہو جاویگا انشاء اللہ تعالے ۔

اور یہ حکم ہے۔ ایک دوسرے کے کاروبار اور سبب مین دخل نہ دو یہی بڑا بہاری باعث تمہاری بے رزقی اور بے عزتی کا ہے ایک دوسرے کے سبب مین دخل دینا برا سمجہو۔ ہندو قوم کی کیا عادت ہے بہاؤ اور نرخ مین اتفاق رکہنا۔ بیس سیر غلہ بکتا ہے اوسی روز پندرہ سیر بیچ سکتے ہین کس طرح نرخ اور بہاؤ سب نے ایک کرلیا جس دُکان پر خریدا گیا پندرہ سیر سب نے بتلایا تمام بازار پہر کر اسی سیر ہی خرید کیا۔ اسیواسطے آپکو کہا جاتا ہے کہ ایک دوسرے کے سبب مین مت دخل دو اس بات کا سب قوم کو فایدہ اور آرام ہے دخل دینے مین سب کو تکلیف اور بے آرامی پائی جاتی ہے۔

اور چراغ جمعہ کے روز کرنا مناسب ہے اور نقارا ہر ایک دربار بالمیک صاحب پر رکہنا اور دونو وقت بجانا اور دونو وقت ڈنڈوت کرنا اور سال بعد پہلی بار کو تمام قوم لال بیگیان کو اُس جگہ کا کرنا اور دربار یعنی جگہہ بالمیک صاحب باادب بنانے اور ادب رکہنا مین فرض سمجہو اور اپنی اولاد کو اول علم پڑہاؤ اور اچہے اچہے کسب سکہلاؤ اور اپنے مدرسے تعلیم واسطے تیار کراؤ

اِس مین سرکار دولت مدار بھی امداد دیوے گی۔ ٭

عرصہ دو سال کا گذرا ہے میرے کہنے سے پیرو جمعدار خواجو جمعدار نشانگلی پشاوری فلان فلان نے ساکن چھاونی فیروزپورے سرکار مین درخواست دی صاحب بہادر نے ایک ہزار روپیہ اور جگہہ بیچ چھاونی کے عنائیت کی اور ان لال بیگیون کو شاباش اور آفرین پہونچے انہوں نے اپنے پاس سے روپیہ فراہم کرکے وہاں دربار صاحب اور مدرسہ پختہ تیار کرلیا۔ اب تمام علاقہ فیروزپور کا وہاں جمع ہوکر وندنا کرتا ہے اور لڑکے پڑھتے ہیں مبارک ہو اوسکو ایسا جو کرے اوسکو مدد سرکار سے مل سکتی ہے۔

آے بھائی لال بیگیو کمر ہمت کی باندھو عبادتگاہیں اور مدرسے تیار کرو اور کراؤ ٭

مشکلے نیست کہ آسان نشود      مرد باید کہ ہراسان نشود

اگر اچھے اچھے کام کروگے اشراف اور صاحب دین کہلاوگے اور سنو اور معلوم کرو کہ یہ چوتھا جگ ہے اسکی تاثیر اور اثر یہ ہے کہ جو مذاہب برخلاف قانون قدرت کے رواج پاکر مشہور ہوچکی ہے وہ یہ ہے ضد اور تعصب اور بُغض اور شرک کرو ہد بڑھے ہوتے ہین یہ سب کا ناس ہوگا عرفان اور گیان کا ظہور ہوگا۔ اخلاق اور محبت اور ہمدردی کا درخت بڑھے گا مذہبی جھگڑا سب دور ہوگا تمام کارکسب بڑھجاویگا بدفعلی دور ہوگی علم اور عقل کی روز بروز ترقی ہوگی اور جو بہتان

اور یہ رسومات سب دور ہون گی یقین کرو۔ شکل تو مثلاً ہندؤن مین ایسے ہندو پیدا ہو رہے ہین کہ بُت پرستی کو دور کرتے ہین۔

## غزل عمدہ

اے میرے سجن عیاشی بت پرستی چھوڑ دو
اس دل ناپاک سے بیجا درشتی چھوڑ دو

مورتی پوجن نہین انسان کو واجب عزیز
اے امیر الخلق حیوان پردہ سختی چھوڑ دو

جز خدا کے اور کو سجدہ نہین کرنا روا
یہ نہین کہتا پیارے نیک بختی چھوڑ دو

جو کوئی منکر ہووے اُس خالق بیچون سے
ہم نشینی منکروں کی گانون بستی چھوڑ دو

اے برہم دہاری ہمیشہ یاد خالق مین رہو
بُغض کینہ چھوڑ دو ملت کی مستی چھوڑ دو

خیال فرماؤ ہندو پنان کہین رہا اور یہ چھوہ چھاہ عام ہندون نے ظاہرا طور پر جن آئی بنا رہے ہین یہ بہی ان عاقلون مین ہین اور نہ ان باتون کو پسند کرتے ہین اور نہ مانتے ہین کہ پیچہے آدمی اور قسم کے بہتے قد و قامت انکا تو لوگز تہا اور سر اونچے کئے بہتے اور ہا تہہ اور پیر بہت تہے اور مسی اگت منی نے سمندر کے ڈہائی چلو کر کے پی لیا سب مبالغہ جانتے ہین۔ مسلمانون مین ایسے صاحب مسلمان پیدا ہو رہے ہین ہر سب

123



کو کچھ چیز اور کسی قسم کا البتہ تصور ہی نہین یہ سب لغو اور فضول بات اپنے آپ کو غیر مقلد تصور کرکے فرماتے ہین جس قدر یہ مذہب اور فرقہ قوم مسلمان مین منقسم ہو رہے ہین آنحضرتؐ کے وقت ایک نہ تہا- اور نہ کوئی مخصوص گروہ اور نہ کوئی وہابی اور بدعتی تہا- اور نہ کوئی شیعہ سُنی تہا اور نہ کوئی حنفی اور شافی اور نہ کوئی مقلّد اور غیر مقلد- فقط سیدہے سادے طور پر مسلمان حکمت آمیز اصولون پر چلتے تھے غرض کوئی مذہبی بکھیڑا نہ تھا-

اور کہتے ہین آج کل اسلام ہماری قوم کے عالمون اور فاضلون نے ذاتی کاوشون اور غرضون کو مذہبی معاملات کی صورت اور پیرایہ مین لاکر مسلمانون کی مفارقت کا باعث ہوتے ہین اور انکی مواعظ اور نصیحت اور عبادت باجر اعظم نعوذ باللہ ایک دوسرے کو کافر اور مرتد بنایا تہا- اور ان باتونکو بھی پوچ اور لغو جانکر مانتے نہین وہ یہ ہین کہ حضرت علیؓ نے ایک کمان کے گوشہ سے چودہ طبق اوٹھا لیئے- اور پیر دستگیرؒ نے ایک کشتی باران سال کے بعد ڈوبی ہوئی نکالی- اور محمدؐ صاحب گہوڑے پر پر سوار ہوکر آسمان کو گئے اور فرماتے ہین اسلام کسی کبوتر پرند چرند درند کا نام نہین اور نہ کسی برتن چاندی سونے پیتل کا نام ہے اسلام اسکو کہتے ہیں کہ اپنی نیکی کیطرف توجہ کرنا اور برے کام سے بچنا- خیال فرمایئے کون مذہب رہا- علی ہذالقیاس قوم عیسائی مین مذہب بہت طرح ہی منقسم ہے-

سواے بھائی لال بیگیو دیکھو اور سمجھو جس قدر مذہب اور طریق ہیں بنانے سے بن جاتے ہیں۔ اور جس قوم نے ترقی پائی ہے عقل طریق اور انتظام اور آئین سے پائی۔ اور ہر ایک نے اپنا اپنا انتظام رکھا ہوا ہے تم بھی رکھو۔ دیکھو محمدی دین آئین کی کس نے روشنی اور ترقی کی ہے دیکھو عیسائی مذہب کی کس نے ترقی اور آبادی کی یعنی قوم عیسائیون نے

دیکھو برہمان کرشن کے طریق کو کس نے پہلایا ہندوؤن نے۔

بالمیک کے طریق کو کس نے سست اور گم کردیا بالمیکیان نے۔

افسوس صد افسوس۔

## شعر

ایسی عقل و تمیز و دانش پر  
رونا واجب ہے ہمپر اے یارو

تم لوگ مرنا جینا شادی غمی سب کرتے ہو یہ بھی کرو کہ تمہارا طریق ہے۔ اس ہدایت پر عمل کرنے سے کل قوم لال بیگی مہذب ہوکر بہرہ یاب ہو جاوے گی۔

## نظم

فصاحت سے ہمکو نہ کچھہ غرض ہے  
بلاغت سے ہمپر نہ کچھہ فرض ہے

تعصب کو دل سے میرے دور کر  
پڑھے جو کوئی دل سے منظور کر

کلی معرفت اوس پہ کُہل جائیگی  
سب آوارگی اوسکو بہل جاویگی

میری عرض ہے سب کیہنند تمہیں صاف  
خطا کو میرے آپ کرنا معاف

## تمام شد

واضح ہو کہ میرا جہان تک بس چلا اس قوم کی بھلائی کے
واسطے زور لگایا کہ تم لوگ جو سوئے پڑے ہو جاگو کہ تمہاری بہتری
کا زمانہ آیا۔ اور اپنے اوپر تکلیف سفر اوٹھا کر ہر ایک شہر اور
گاؤن مین اس خبر فیض اثر کی سنادی۔ چھوٹے بڑے کو سمجھاتا اور
سناتا ہون جس کسی نے یہ سنی ہے منظور فرما کر الحمد اور
شکر جناب الٰہی مین گذرانا اور کہا کہ یہ بات خاص ہمارے گھر کی اور
فایدہ دو جہان کی ہے۔ دوسرا نہ کہین جانا پڑا اور نہ کہین آنا پڑا اور
نہ کسی غیر مذہب کی پیروی کرنی پڑی اور نہ کسی کو برا بھلا کہنا کہانا
پڑا فقط بجائے خود ہوشیار ہونا خواب غفلت سے پڑا۔ کیا
خوب مزا ہوا۔ اِسلئے کہ ہمارا دین آباد ہوا۔ العبد منظور کرکے سب بھائیون
اور اونکو اطلاع دینے میں اس بات کو ہاتھ سے نہ چھوڑو باقی دین سباک ہو

چوہدری گھلو ولد دہونکلیا ساکن امرتسر چوک پاسیان۔

چوہدری امیرا ولد کتھو ساکن امرتسر لاہوری دروازہ

چوہدری فقیر ولد دولا ساکن امرتسر گروالی دروازہ

چوہدری بدھا ولد پریان ساکن امرتسر کٹرہ شیر سنگھ

چوہدری بدہو ولد راما امرتسر دروازہ رام باغ وغیرہ

چوہدری نابو ولد مجا ساکن امرتسر کٹرہ لوہ گڈھ دروازہ

چوہدری سنتا ولد سوبا امرتسر کٹرہ مہان سنگھ

چوہدری ماہیا ولد وزیرا ساکن امرتسر کٹرہ مہان سنگھ

چوہدری جیون ولد جوہدا ساکن چوہدری درسن ساکن ضلع

چوہدری گنڈو سکنہ ویرکہ چوہدری کنڈو ساکن سلطان ونڈ خانپور

چوہدری آتو سکنہ بوتالہ چوہدری روپہ ساکن بوتالہ

چوہدری راماں وکونہہ وجیون و بدہا ساکن قادیان خاص

چوہدری ہیلا و دوتا پسران چوہدری روپہ بہادر ساکن بیل کلاں۔

ستاں ساکن بل چوہدری سنگتا ولد الو چندو ولد بابا ناگاہیا

چوہدری دولو صاحب ساکن کرتارپور۔ چوہدری نتھو ولد دلو

پیرو بدہا چوہدری تابا چوہدری جیوا خوشالا ساکنان خاص کھوتہلہ

چوہدری موتی شاہ چوہدری پہولا خیراتی ساکن بستی شیخ درویش

چوہدری رانجہا ساکن بستی دانشمنداں چوہدری پولا

ساکن بستی غذاں۔ چوہدری سہیلا ولد سنت۔ چوہدری

دیبو ولد سنت۔ چوہدری بدہا ولد سنت چوہدری نتھو ولد بہیل

چوہدری جھنڈو چوہدری سندہی خاص ساکن جالندہر

چوہدری سنیہ ولد گاجی چوہدری میا ولد قادا نتھو ولد گلاب دوگر

ساکن سلطان پور خاص۔ چوہدری گوڈا ولد بودل ساکن

لوہیاں چوہدری نہالا ولد عیدا ساکن دولہ

چوہدری سدو ساکن تلونڈی چوہدری تابا ولد کالو سلطانی جواہر

چوہدریان مسیہان چوہدری بھوپا ولد بوٹا ساکن کانگڑاں

چوہدری میگو ولد کالہ ستہیا ستہو چوہدریاں خاص تحصیل نکودر

127



چوہدری سنتو سائیں وتا سندہی شاہ ساکن گنیان خاص
چوہدری کوڈو ولد راہی وماگہی رلیا ساکن شاہ کوٹ خاص۔
چوہدری جہنڈو۔ چوہدری تابا ساکن چہاونی صدر بازار جالندہر
جُمن جمعدار چہبن جمعدار۔ منگلی جمعدار۔ ہیرا جمعدار۔ کہلو جمعدار رسالہ
ہاکسی جمعدار رسالہ ساکنان چہاونی سیالکوٹ۔ دیوا جمعدار ساکن
چہاونی سیالکوٹ۔ چوہدری خوشحالا ولد گلاب ساکن سنسارپور
کاہنا ولد موڈو۔ کالو سائیں وتا۔ خیراتی۔ خوشحالا ولد سائیں۔
ساکنان سنسارپور۔ دلو چوہدری ولد کاکا۔ دِتّ چوہدری ساکن
پہولپوالہ۔ چوہدری سائیں وتا۔ گندہیلا ساکن جوہی خورد۔ چوہدری بوٹا ساکن شاہ پور
چوہدری دلو۔ چوہدری جیسا۔ بابو ولد لہنا۔ بوٹا ولد ساکہی۔ وساکہی ساکن شانگر۔
چوہدری نہالا۔ میا ولد ہہلو ساکن لتبر۔ چوہدری بوجا۔ نہالا۔ شاہ بخش۔ سوہج کہیسا
ساکن نور محل۔ چوہدری تولا۔ خوشحالا۔ ساکن بلگہ۔ چوہدری نتہو گاہیا ساکن ممیرہ
چوہدری دولو۔ بانا۔ جیونا۔ تانی ساکن خاص پہلور۔ چوہدری رلیا۔ نگاہیا سلاہیا۔ نورا
چوہدریان خاص شہر لودہانہ۔ چوہدری جہنڈو ولد مہیگا۔ ہیرا۔ باگا۔ بڈہا۔ بہیکہا۔
پیران بخش۔ عمر۔ کالا۔ وزیرا۔ چوہدری جہنڈو۔ گہمون۔ جواہر۔ الٰہی بخش ساکن لاہور
چوہدری پیرا ساکن لاہور۔ چوہدری فتو ولد گہیلا۔ جیون۔ واسل ولد سادہو
چوہدری پیرو جمعدار دینا ولد منگتا۔ جہان ولد وسیرا۔ شمیرا ساکن شہر فیروزپور
مسدرا چوہدری۔ قادا سنگہ۔ خواجہ جمعدار۔ منگلی جمعدار۔ سنتو جمعدار۔ پشاوری چوہدری
گنگو سردار ساکنان چہاونی فیروزپور۔ چوہدری جیوا ولد کاہنا۔ دولو ولد جیوا۔ ہیرا نند تا جمعدار

روڈو ۔ ہدو ۔ ساکنان بٹالہ خاص ۔ چوہدری باہگ ولد بھان ۔ عمرا ولد مہلا ۔ گہسیٹا
گنجا چوہدریاں ناروال ضلع سیالکوٹ ۔ چوہدری ہیرا ولد تصدی ۔ گہسیٹا ولد ڈہونڈا
لہنا ولد مرزا ۔ ساکنان خاص گورداسپور ۔ چوہدری آتا ۔ سنتا ۔ گاہیا ۔ بنا ۔
دکا کا چوہدریان ساکنان ہوشیارپور ۔ چوہدری بوٹا ولد مانا ۔ بوٹا ۔ جواہر ۔ گجو وغیرہ
ساکنان رہانہ ۔ چوہدری سنتو ۔ کونی ساکنان گڈہ ۔ چوہدری کالا ۔ جہیا
بادو وغیرہ چوہدریان خاص خانپور ۔ چوہدری فتا ولد گہوگا ۔ سنتا ۔ جہنڈ ۔ جمعدار
دیویدتا ۔ رلا ۔ شادی ۔ چوہدریان ۔ راہون ۔ چوہدری پہنگا ۔ ہیرا ۔ دتا
نہالا ۔ ہیلو ولد نہالا ۔ نہالا ولد بولا ۔ کاکا چوہدریان خاص گڈہ شنکر ۔
چوہدری رادہا ولد روڈا ۔ مہتاب منگن ساکنان خاص بنگہ ۔ چوہدری رلا
ولد گوکہا ۔ دتو وغیرہ ساکنان خاص نوانشہر ۔ چوہدری سنتا مالو ۔ وکالو
وکوڈا ساکن گورداسپور ۔ چوہدری گہسیٹا ومنہو ۔ میا ساکن راجووال
نہالا شیرپور کا ۔ گہسیٹا دمیہ چوہدری ساکن علاولپور ۔ ویرو ورلا چوہدری
ساکن آدم پور خاص ۔

علاوہ اسکے جو جو چہوٹا گاؤن ضلع ہوشیارپور وضلع جالندہر وفیروزپور وضلع
گورداسپور ۔ امرتسر ۔ سیالکوٹ وخاص لاہور مین ہین منظور کرکے العبد کردی ہے